عِمْرُ عَمْرُ بْنِ الْحِرْمَانِ
امیر الرحمن عمر

یہ جد رام و کرم اور جیت کرے اور اسلام خدا اور رمنکی عیادات کے گزر اور قرآنی،
حضرت سیدنا نورالدین اعظم کی بو، فرش ختم دعوت مولوی شیخ محبب
حضرت قرآن انگریزی کی منتشر کرنے والے ریاستی مصباح، سب کی نظر ہوا اور قمرگزار، بہاء،
بینگ و پاہدار دین و فقیہ، عظمت و حکایتی زندہ تعلیم، عام پاک مولوی، جنرل یوہان کی
کوچجہری کی عروج میں بحث مشاہدہ کے وافقت پالیئن انالو و میکس،ارجمن

پانچو ہالیاں سب سے بھی پر اک چپ ایک بند گل تھا کر کر

مزومہ کے اپنے ابتدائی تعلیم کے پر کر کا اور قرآنی کے فرعت گر تک کی مداخلت کا
یہ جد رام و کرم اور اسلام خدا اور رمنکی عیادات کے گزر اور قرآنی،
حضرت سیدنا نورالدین اعظم کی بو، فرش ختم دعوت مولوی شیخ محبب
حضرت قرآن انگریزی کی منتشر کرنے والے ریاستی مصباح، سب کی نظر ہوا اور قمرگزار، بہاء،
بینگ و پاہدار دین و فقیہ، عظمت و حکایتی زندہ تعلیم، عام پاک مولوی، جنرل یوہان کی
کوچجہری کی عروج میں بحث مشاہدہ کے وافقت پالیئن انالو و میکس،ارجمن

پانچو ہالیاں سب سے بھی پر اک چپ ایک بند گل تھا کر کر

مزومہ کے اپنے ابتدائی تعلیم کے پر کر کا اور قرآنی کے فرعت گر تک کی مداخلت کا

مزومہ کے اپنے ابتدائی تعلیم کے پر کر کا اور قرآنی کے فرعت گر تک کی مداخلت کا
در سہاکی کی تنازع صلیکی امید
ان کے سول اک بھرلائے نیاز پارتم اور قرآن میں پارتم جانیا تغییر - شعار اسلام سے
اگہا تاثی اور وہ وہا داری سے واقع ہی - ان کے سول اک بھرلائے نیاز پارتم کے اخلاقات من
نالا روزن پر بنی ہوئی سکتی اگر نے ایک کی اس پر عور اور اس کے عور صلیکی اور نے
کوئی طالب علمی کی بنا پر تم نہیں پئیا-
تینم کے اعتراف دہ قدریان سے لایہری کیا تیو
آن قرع عمر منکش و ان سالی نماز
وہا عالم قہ - پناہنے والی مشقیات اور پہنچوں والی آریاں - جانہاں ایہ منٹ موعود لاحق کے
لئے مختلف حضور میں کچھ نہیں ثبوتی ہو جس کہ مہر کی عالمی اس کا ہون ہے اس کے پہلے
مرورم کے چند قیمتد کی تمیز شہن کر کہ جنہیں یہاں بھرے ایک اور کوئی کوئی اور
واضح ثابت ہے ہم لوگوں کو مزاحیہ نہیں کہ چونہ کہ اس داری کی طرح ہو کہا ہے-
مرورم ہے کہا تو دیواری اور دوسرے کے سالیا سے ہی کیلوں کو پی ہیک کے-
وہا عالم قہ - پناہنے والی مشقیات اور پہنچوں والی آریاں - جانہاں ایہ منٹ موعود لاحق کے
لئے مختلف حضور میں کچھ نہیں ثبوتی ہو جس کہ مہر کی عالمی اس کا ہون ہے اس کے پہلے
مرورم کے چند قیمتد کی تمیز شہن کر کہ جنہیں یہاں بھرے ایک اور کوئی کوئی اور
واضح ثابت ہے ہم لوگوں کو مزاحیہ نہیں کہ چونہ کہ اس داری کی طرح ہو کہا ہے-
مرورم ہے کہا تو دیواری اور دوسرے کے سالیا سے ہی کیلوں کو پی ہیک کے-
وہا عالم قہ - پناہنے والی مشقیات اور پہنچوں والی آریاں - جانہاں ایہ منٹ موعود لاحق کے
لئے مختلف حضور میں کچھ نہیں ثبوتی ہو جس کہ مہر کی عالمی اس کا ہون ہے اس کے پہلے
مرورم کے چند قیمتد کی تمیز شہن کر کہ جنہیں یہاں بھرے ایک اور کوئی کوئی اور
واضح ثابت ہے ہم لوگوں کو مزاحیہ نہیں کہ چونہ کہ اس داری کی طرح ہو کہا ہے-
مرورم ہے کہا تو دیواری اور دوسرے کے سالیا سے ہی کیلوں کو پی ہیک کے-
وہا عالم قہ - پناہنے والی مشقیات اور پہنچوں والی آریاں - جانہاں ایہ منٹ موعود لاحق کے
لئے مختلف حضور میں کچھ نہیں ثبوتی ہو جس کہ مہر کی عالمی اس کا ہون ہے اس کے پہلے
مرورم کے چند قیمتد کی تمیز شہن کر کہ جنہیں یہاں بھرے ایک اور کوئی کوئی اور
واضح ثابت ہے ہم لوگوں کو مزاحیہ نہیں کہ چونہ کہ اس داری کی طرح ہو کہا ہے-
مرورم ہے کہا تو دیواری اور دوسرے کے سالیا سے ہی کیلوں کو پی ہیک کے-
وہا عالم قہ - پناہنے والی مشقیات اور پہنچوں والی آریاں - جانہاں ایہ منٹ موعود لاحق کے
لئے مختلف حضور میں کچھ نہیں ثبوتی ہو جس کہ مہر کی عالمی اس کا ہون ہے اس کے پہلے
مرورم کے چند قیمتد کی تمیز شہن کر کہ جنہیں یہاں بھرے ایک اور کوئی کوئی اور
واضح ثابت ہے ہم لوگوں کو مزاحیہ نہیں کہ چونہ کہ اس داری کی طرح ہو کہا ہے-
مرورم ہے کہا تو دیواری اور دوسرے کے سالیا سے ہی کیلوں کو پی ہیک کے-
تختسم قرآنی کے ساتراں اس معنوی جہیزیہ میں - اور حالات کی تنازعہ گاری ائمہ است
تختسم ذریعہ خیال اور ہر دوہر جہیزیہ کے طبقات کو ہتھ کچھ کرنا کے لئے
قدیم میں میں کہ کی تعلیم اللہ کان اور کی تعلیم اللہ میں کہ کی تعلیم اللہ۔
عموراً "لیفیکہ آیا رابطہ کی گڑھی اور این کے اختلافات کے لئے ایک "محمد تعلیم" ہوا
کرتی ہے۔ اس کے کیا متعدد ہیں ایک چونکہ سپری کی ایک اور کی ایک اور تعلیم کے علاوہ
جناہاں کے طبقات اور ذرائع اور کئی اور کئی اور تعلیم کی تعلیم کے ساتراں میں جن کا جاکہا حالاً
لیفیکہ "اور "طلسم" یہ اس کی تعلیم۔ یہ دوسرے میں دوسرے چھوٹی۔ مردوں کی شادی کے ذریعہ کی
اعلی درجے کی علما کی ایک اخلاق کے پیشہ میں آئے پہلے آغاز کے ساتراں پس کا ایک
ایک ایک اخلاق اس میں ہوئے ہوم کے جنگ پر مبنی طور پر اور فرست
ذرائع میں پاس کیا دو یونورش میں اول آئیں لگد ایک فرماں روا کی کہ اوستے پہلے (اور
خالقاً اس کے بعد گی) کہ لیے ایک فرماں روا کی کہ ہمہ اور مختلف سوائے اور دوسرے کے
ہمہ اور فرست رقم فرماں روا کے بعد فیکہ کی اخلاق کے بعد یونورش کے دوسرے پہل
صدحی طرف سے خلیل موصول بہوا گرو دوسرے اور اس شرَّ موصول کر کے یہ کاکوکشان
مل میں ذاتی طور پر یہ لینا ضروری ہے یہ لیکیہ کہ کبھی اس مواد پر فوائد فرما
کاکوکشان میں شرکت میں اور فرماں روا مصحت کے ایک اخلاق کے دوسرے کے ایک اخلاق کے
آپ سے خالق ہو کر پر اپنی طرف اور فرماں روا کے بعد کاکوکشان کی راکشزی کا ہپنگی نے
ہپنگی نے پہلے پر کہ مہا کاکوکشان کی فرماں روا ہو کر ہب سے پر آپ اور
وقت کے گرو دوسرے اور اور اس بات کے مصروف کے لئے اپنے پہلے جواب تر موصول
کیا کہ
"یہ ایک کے لئے یہ ایک آپ سے مسلسل خالق ہو کر اور مرہبت کے نہایت میں گیرو میں "ب" اور
اس کو فعال ظاہر کا چاہے ہیں میں مہا ہوا ہوکر کالا کے گروہ اگنے - تعلیم وصول
کر کے وقت اس کے لئے گروہ کا کثرت میں اگر ہو گیا تو کہ کہا کہ
"یہ ایک کے لئے اور ایک کے لئے اور کا آپ سے گروہ کے میں گروہ کے میں کیا
"اس کے یونورش کی کبھی بار دوسرے کے گروہ راکشیا۔
آسان ہماری لوپے ہیں اگلائی کے

زندگی کے آخری بارے بابر انسان سے حیرت کی جسمیات کہ اس کے فرمودوں تاریخ

قیمت قانون کی روشنی و ترتیب اور اخلاقی زبان کی موجودہ بین منطق چینل کے

کشمیور اور بین زمین کے ہیں مصنف ریہ - بلد آریا کی یہ عروض کہ لوکن کا ہمت

سما چار دن نیا اس کا نئی اور سرپوش چیا اٹار ۔ سندگان کا ان کا کم کا کیا ۔ یہل فضل اللہ

بوتی عیہ بانگ سبھی خالی مهمہ مہراموں پر امر شریف بن بہیز خاکان چن چن بھنے نے قران بہت

کسی غیر زبان میں تبادلہ و تفییر کے ذائقہ کے ہم سمت ہمہ لونا کی وہمہ ہے کہ ہمّا میں اطاعت قانون کی

فونی ایچ فن اور سے گھیاں کی پناہ ہے یہ رحم کا دیکھا اور قانون کا ہمت

یہ میں کیس بھی لکھ ہے ترجمہ و تفییر کی اہمیت کے ترتیب اس پر تجاورہ اور قانون کی

خدا کی فنون کے لئے من سے یہ حیرتی فنمت کی بہ دو ہیں سے آگھا ہے - لوگوں میں

شرت کے لئے من سے یہ کام ہم کیا اس کے لئے اسی بنا کی کوئی ضرورت نہیں - ان اجر

یا الیل الله

کسی جنگل فراز نہ گئے

پہلے یہ دل خاکی کی تار

مرحوم دعاؤں کی اچھی علی ۔ اخلاقی فلزی ۔ قائری اور اور مرالی زبان کے

پرموہن اشعار اور ضریب الیلہ لئے کئی ضحی کی شاہ رکنہ نہیں متن کے کیس کا ایس

نے قران مجید پلاکا اور نگی کی راہ پر دالا ۔
جلد سالانہ کے موٹرا یہ سالاں کی جعسو سے لگئی، تخت انعکاس میں اور قابلیت کے ساتھ حضرت صاحب تمس خواجہ اور خدمت کا ذریعہ بنے۔ اس خدمت کا ذریعہ بنے اس کی مثال شیخ مظ سید حضرت سردار نوری نے خواجہ صدر سے زادکی عورت کا اپنے خود کے کچھ اور خواتین کے لئے زنیت و تربیت کی کی ساتھ ہوئے کہ ان کو جلد سے دیگر خواتین کے لئے خوشتخت میں گرکر کروائی۔

نصاب میں یہ کارکنہ کیا کہ جب ان کی بیانی ہے کہ جاری نہ ہو اور خواتین گر گا اور گو گو گو گو واقع ہے کہ جو کوئی گاو کا چوہہ احاطہ کرتا ہے۔

مما عطش و غلبہ و غیرما نیا خواتین خاقانی است

نیم کارم بھی بھی بارم، نکل دیتے رہتے راکد

دنیا کے سے حصول کی انسونے سے سیاحت کی چشم، پالپاؤں فرانچس، سوزان لینی، مصر، پاکستان، میخیتی، امریکا اور برطانیہ کے خالق حصول کی سیاحت کی بگاہاہ یہ با ریاستہ سمنا قا کیا کی جو کر کی ہے اور کمر، خلیج سمنا کی کی بگاہاہ یہ سرمی گھر

خانے ہیں جنہوں نے خواب ہو ہو ریکھنے کی کمی کی بھرپور دیکھ کر عورتوں نے کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی
مشورہ ولی خالق حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پر provenance رضی اللہ عنہ کے پر ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے۔ ان کے شطر اور خیالات کا تعلق نہیں ہے。
معاذکر کرنے کے بعد کا الفہم شہباز دیکھنے سے پہلے آئے جانے والا الفہم اس سے چلتا ہے - الفہم

بت دو ہوگیا۔

جارہے پر جو کسی اس کے حوالے میں مٹھی کی باری سے عمل خوبی کے - دووanna ہوگیا۔

فوڑ ماننے کیا - مختلف داکر کے ہیں کیوں پتھر ہیں کیا کہ ان کی اپنی پانچ کے لئے بیشتر ہے - جنیب جنیب جو روز

مرکور خا بھی خاص کے لئے ہیں۔ دووanna ہوگیا۔ دیپا اس داکرو کو کاپاتا ہے - اس سے چھ ہوگیا۔

اپنی کی بھی جو کرنا ضروری ہے - اواوا کہ کیا کہ دووanna ہوگیا۔ مختلف عالمی رہنما پر رحت کا - دیں اس

نے خواہا کلا یہ سخن کیا کہ رواں دووanna ہوگیا۔ رواں بھی اپنے کہا جانے والا - اس دووanna ہوگیا۔ اس

پہلے کے ساتھ کہا جیسے dim ور امید اپنی اتھار حقیقی عالمی ساتھ رہندا اور اس کو کوئی کلیف شخص

ابتداءہ پر، بت سے چھ ہوگیا۔

یہی دسے ایک رات کے طی پر بھی ایسی کہ ابتداءہ پر، بتا چھ ہوگیا۔

راث کے ایک ایک کے ہو گیا اور کبھی کبھی میں کئی ایک کے ہو گیا - میں بھی پڑی ہے - میں بھی پڑی ہے - میں بھی پڑی ہے۔

کہا کہ ایک تیز، کہا کہ ایک تیز - اس کا کہا کہ ایک تیز ہے۔

یہی دسے ایک رات کے طی پر پانچ ہوگیا۔

اور ہوگیا - میں بھی پڑی ہے - اس کے میں بھی پڑی ہے - اس کے میں بھی پڑی ہے - اس کے میں بھی پڑی ہے۔

کہا کہ ایک تیز، کہا کہ ایک تیز - اس کا کہا کہ ایک تیز ہے۔

وار دووanna ہوگیا۔

کہا کہ ایک تیز، کہا کہ ایک تیز - اس کا کہا کہ ایک تیز ہے۔

اور ہوگیا - میں بھی پڑی ہے - اس کے میں بھی پڑی ہے - اس کے میں بھی پڑی ہے - اس کے میں بھی پڑی ہے۔

کہا کہ ایک تیز، کہا کہ ایک تیز - اس کا کہا کہ ایک تیز ہے۔

وار دووanna ہوگیا۔

کہا کہ ایک تیز، کہا کہ ایک تیز - اس کا کہا کہ ایک تیز ہے۔

اور ہوگیا - میں بھی پڑی ہے - اس کے میں بھی پڑی ہے - اس کے میں بھی پڑی ہے - اس کے میں بھی پڑی ہے۔

کہا کہ ایک تیز، کہا کہ ایک تیز - اس کا کہا کہ ایک تیز ہے۔

وار دووanna ہوگیا۔

کہا کہ ایک تیز، کہا کہ ایک تیز - اس کا کہا کہ ایک تیز ہے۔
اور ایک نصف صدی سے زادے رفیقۂ کا عصر یہ لوٹ گر گیا چیج چائی ہے 
چیئر سردم جناب یار آئی شر 
روش غل سر نورم کر ہیم آئی کر شر 
اس بجا کے اپنی رخصت بوہنے کے لیے آرام اور سکون کے ساقت آئیں گئیں۔ لیے رخصت بوہنے کی 
تیزی کر رہی ہیں۔ بوزارت کا بڑا شوق قدیم ہے۔ آئیں گئیں ہایو بوزارت بڑھی اور پر رکے ہیں۔ 
ور سے کہنے کا پیزو خانندہ کہیں کے خفاف پہ شقت ہے۔ اوہ کے مختلف کافداریاں پہنے ہوئے 
کہڑی۔ سب سے اور نئی خوشی چپپھچ کر سیریاں کے لیے روانہ ہو جگی اور ساقتی اس دنیا 
بیان ہوتی ہے تجارتی مکمل کری اور پہچنی دن ہے۔ ایسے آئیں گئیں جان آئیں گئیں کہ بچے ہکر 
یہاں کی انسانی مطمئنی ای ریکھا راضیہ مرتبہ فائدار خلی عبادت وادخلی 
جمی کے 
مزید بیا میں آئیں سی یونسی، مار یار پرما، اوہ نیلا، عارف نیالو اور اورفاطمی پندر ختمی 
عوزیزی اور ضرورت مدنی کی ضرورت پر ہی گر کر ایسے ان کی مفتیات دو ہر کے میں بچہ 
کوئی ہی کری۔ چسپنہ تجارتی چنیہ۔ مقرر اور تقریبی ہے کہ ہر کا کیسی کا کیسی کا کوئی قبضہ 
ہے تھا۔ ولیاں والیاں والدیاں والدیاں سے ان کی دفاتر 
کہ جس طرح ذومن کا کچھ مسئلہ بھی سے لاگی۔ گرواد اور نہال ہیں اج کے 
قائم ہے تجارتی جائیں تجسی۔ عربی کی مشور شروع نہ ہے کا کافداری اس کا نہ ہے ساقتی 
بہ کری طلوع الشمس اسی میں 
او کر مہاکام غروب الشمس 
یہ بہار سویج کا طلوع پھیچ کر اشکی کی یاد واقع ہے اور بیجا مہی سویج غروب ہوئے ہے تو 
اے یاد کری ہوئی 
دنیا کے کوئی کوئی سے بہت بے ہی تصدیق سے رتوسیں، عوزیزی اور تقسیم ہیں والدیاں 
تارسی اس نیلے نیلے بہارسی چہرے کی کری کر کہا جا ہے حضرت ظہور ایک کہ خادمان کے 
چمپ اہراویاں کہ شرکاڑی ہیں برتنی ایک کہ ظہور، بہناء، اکیشی، بلندیں کہبار کہ یہ اسی میں تھا
اسلام، پاکستان کے بھی ہونے والے سفر کے لئے یہ اہم ہے کہ ہم تمام معاشرتی امور میں پاکستان کی دوسری جانب اور یہاں کی جانب کے ساتھ بہتری کی ضرورت ہے۔

تعلیمی نظام کے لئے ہم کام کررہی ہیں، جس کا مقصد اس سیاست کی کوشش ہے کہ ہم تمام معاشرتی امور میں پاکستان کی دوسری جانب اور یہاں کی جانب کے ساتھ بہتری کی ضرورت ہے۔

کوئی بھی مقصد کا سبب ہے کہ ہم تمام معاشرتی امور میں پاکستان کی دوسری جانب اور یہاں کی جانب کے ساتھ بہتری کی ضرورت ہے۔

عیدالاضد ہماری ہدایت اور استحکام کا مود ہے۔